



## سوال

(191) صدقے کے پیسے اپنے اوپر خرچ کرنے کا حکم

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص روزانہ کچھ پیسے اپنے پاس بطور صدقہ رکھتا ہے، اور جب کوئی مستحق افراد میں تو انہیں دے دیتا ہے، لیکن اس پر مالی تنگی کی صورت میں اگر وہ انہی صدقے کے پیسے کو اپنے اوپر بطور قرض خرچ کر لے اور بعد میں تنگی دور ہونے پر ان پیسوں کو دوبارہ واپس رکھ دے تو کیا یہ جائز ہے۔؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر تو وہ یہ پیسے اپنی آمدنی میں سے خرچ کرتا ہے تو تنگدستی کے ایام میں اس پر یہ خرچ کرنا بالکل ضروری نہیں ہے، اسے چاہئے کہ وہ سب سے پہلے اپنے اوپر خرچ کرے، اپنے اہل و عیال پر خرچ کرے، پھر اگر کچھ رقم زندہ ہو تو وہ دیگر لوگوں پر خرچ کر دے۔

آپ ﷺ نے فرمایا:

«خیر الصدقات ما کان عن ظمغنی وابدأ بمن تعول»۔ بخاری: 1360

بہترین صدقہ وہ ہے جو غمی کے بعد کیا جائے۔ اور آپ اپنے زیر کفالت لوگوں سے ابتدا کریں۔

اور اگر اس کے پاس لوگوں کے صدقات کے پیسے جمع ہوتے ہیں، اور وہ لوگوں میں خرچ کرتا ہے تو تنگدستی کے حالات میں معروف طریقے کے مطابق اپنے اوپر بھی خرچ کر سکتا ہے، بشرطیکہ وہ اپنے آپ کو اس کا مستحق سمجھتا ہو۔ باقی رہا معاملہ بطور قرض لینے کا تو بظاہر اس کی ممانعت کی کوئی وجہ نظر نہیں آتی، یہ تو بلکہ اچھی صورت ہے کہ آدمی ان پیسوں کو بطور صدقہ لینے کی بجائے بطور قرض لے لے۔

حداماعندی واللہ اعلم بالصواب

## مقالات وفتاویٰ ابن باز

